علمی روزنامچہ

از مولانا حکیم سید ابوالنظر رضوی

مولانا حکیم سید ابوالنظر صاحب رضوی امروہی اُن خوش قسمت لوگوں میں سے ہیں جن کے علم کو ذاتی دولت و ثروت کے باعث کسی مدرسہ کے مہتمم یا کسی انجمن کے سکریٹری کے سامنے باج ملازمت ادا کرنا نہیں پڑتا۔ آپ دیوبند کے فارغ التحصیل ہیں اور امروہہ کے رئیس کبیر بھی۔ آپ نے دیوبند سے صرف سند فراغ حاصل کرنے پر ہی اکتفا نہیں کی، بلکہ اب بھی برابر کتابوں کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں۔ اور اپنے ذوق علم وادب کی تسکین کا سامان بہم پہنچاتے رہتے ہیں۔ مختلف مباحث پر کتابوں کا مطالعہ کرتے وقت جو خیالات اور تاثرات آپ کے دماغ میں پیدا ہوئے آپ اُنہیں ناتمام مضامین کی صورت میں ایک جگہ لکھتے رہے یہاں تک کہ اُن سے ایک اچھی خاصی ضخیم کتاب تیار ہوگئی جس کو آپ "علمی روزنامچہ" قرار دیتے ہیں۔ آپ نے از راہ کرم برہان کے لیے اُس کے جستہ جستہ اقتباسات دینے کا وعدہ کیا ہے۔ آج ہم موصوف کے شکریہ کے ساتھ "علمی روزنامچہ" کی پہلی قسط شائع کرتے ہیں۔ اس طرح کے ناتمام مضامین میں بعض ایسی کام کی باتیں ملجاتی ہیں جو ایک عرصہ تک ورق گردانی کے بعد بھی دستیاب نہیں ہوتیں اور پھر موصوف ہندوستان کے خوش فکر ادیب، بلند خیال شاعر، اور عربی وفارسی کے فاضل ہیں۔ ہمیں توقع ہے کہ برہان کے ناظرین اس سلسلہ کو پسند کرینگے اور ان مضامین کا دلچسپی کے ساتھ مطالعہ کرینگے۔